ایمرجنسی لانے والے کا دستور سے محبت کا دعویٰ، مضحکہ خیز: مودی

نئی دہلی۔ 25۔ جون (یو این آئی) انڈیا اتحاد کی طرف سے بی جے پی کو ملک کے آئین کیلئے سب سے بڑا خطرہ قرار دینے کے خلاف نعرے لگانے کے ایک دن بعد، وزیر اعظم مودی نے آج جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے والوں کو جوابدہ ہونا چاہئے۔ انہوں آئین سے محبت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹس کی ایک سیریز میں مودی نے 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی جانب سے تقریباً 21 ماہ تک لگائی گئی ایمرجنسی کے لیے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایمرجنسی کو سیاہ دن کے طور پر یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ دن ہمیں یاد دلاتے گا کہ کس طرح کانگریس نے بنیادی آزادیوں کو توڑا کیا اور ہندوستان کے آئین کو پامال کیا، جس کا ہر ہندوستانی دل کی گہرائیوں سے احترام کرتا ہے۔ جس ذہنیت کی وجہ سے ایمرجنسی لگائی گئی تھی وہ ذہنیت آج بھی اسی پارٹی میں زندہ ہے۔ آج کا دن ان تمام عظیم مردوں اور خواتین کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ہے جنہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کی۔ وزیر اعظم کا تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک 25 جون کو اپوزیشن کے نفاذ کے 49 سال مکمل کر رہا ہے۔ صرف اقتدار برقرار رکھنے کے لیے اس وقت کی کانگریس حکومت نے ہر جمہوری اصول کو نظر انداز کیا اور ملک کو جیل میں تبدیل کر دیا تھا۔ جس نے بھی کانگریس سے اختلاف کیا اسے ہراساں اور پریشان کیا گیا۔ کمزور ترین طبقات کو نشانہ بنانے کے لیے سماجی طور پر رجعت پسندانہ پالیسیاں نافذ کی گئی تھیں۔ کانگریس پر بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے مودی نے کہا جن لوگوں نے ایمرجنسی نافذ کی، انہوں ہمارے آئین سے اپنی محبت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے لاتعداد مواقع پر دفعہ 356 لگا اور آزادی صحافت کو ختم کرنے اور موافقت کو تباہ کرنے والے بل منظور کرائے اور آئین کے ہر پہلو کی خلاف ورزی کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جس ذہنیت کی وجہ سے ایمرجنسی لگائی گئی تھی وہ اب بھی اسی پارٹی میں زندہ ہے۔ وہ اپنے انداز کے ذریعے آئین کے تئیں اپنی نفرت چھپاتے ہیں، لیکن ملک کے عوام ان کی حرکتوں کو سمجھ چکے ہیں اور اسی لیے انہوں نے انہیں بار بار مسترد کیا ہے۔ ایمرجنسی کا اعلان ٹھیک 49 سال قبل 24 اور 25 جون 1975 کی درمیانی شب کو کیا گیا تھا جسے 21 مارچ کو ہٹا دیا گیا تھا۔

ملک میں ایمرجنسی، جمہوریت کے قتل کی سب سے بڑی مثال

مخصوص خاندان کیلئے آئین کی روح کو پامال کیا: امیت شاہ۔ ایمرجنسی، ہندوستانی جمہوریت کا سیاہ باب: راجناتھ

نئی دہلی، 25 جون۔ (ایجنسیز) 18ویں لوک سبھا میں حکمراں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے اور اپوزیشن انڈیا کے درمیان حملہ جوابی حملہ ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی کو لے کر کانگریس کو نشانہ بنایا تھا۔ جسکے جواب میں پی چدمبرم نے کھری کھوٹی سنائی تھی۔ اس کے بعد اب بی جے پی کے سینئر لیڈروں اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ایمرجنسی کو لے کر کانگریس پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کی جماعت نے 'ایک مخصوص خاندان کو اقتدار میں رکھنے' کیلئے کئی بار آئین کی روح کو پامال کیا ہے۔ 1975 میں ایمرجنسی کی 49ویں برسی کے موقع پر امت شاہ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو پارٹی کا 'شہزادہ' بتاتے ہوئے بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھول گئے ہیں کہ ان کی دادی اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگائی تھی۔ ان کے والد راجیو گاندھی نے 23 جولائی 1985 کو پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ 'ایمرجنسی میں کچھ غلط نہیں ہے'۔ امت شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ کانگریس نے ایک مخصوص خاندان کو اقتدار میں رکھنے کیلئے ہمارے آئین کی روح کو کئی بار پامال کیا۔ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کے دوران ہندوستان کے لوگوں پر وحشیانہ مظالم ڈھائے۔ راجیو گاندھی نے یہاں تک کہا تھا کہ اگر اس ملک کا کوئی وزیر اعظم ان حالات میں ایمرجنسی کو ضروری سمجھتا ہے اور ایمرجنسی نہیں لگاتا ہے تو وہ اس ملک کا وزیر اعظم بننے کے لائق نہیں ہے۔ آمریت پر فخر کرنے کا عمل ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس کو خاندان اور اقتدار کے علاوہ کچھ بھی پسند نہیں ہے۔ اس سے پہلے، ہندی میں لکھے گئے ایک پوسٹ میں، امت شاہ نے کہا کہ 'مغرور اور تاناشاہ' کانگریس حکومت نے ایک خاندان کو اقتدار دینے کیلئے لوگوں کے شہری حقوق کو 21 دنوں کیلئے معطل کر دیا۔ ایمرجنسی اپوزیشن پارٹی کی جمہوریت کو کچل کر نے اور اسے بار بار نقصان پہنچانے کی طویل تاریخ کی سب سے بڑی مثال ہے۔ امت شاہ نے ایمرجنسی کے خلاف لڑنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ میڈیا پر سنسر شپ لگائی گئی، آئین میں ترمیم کی گئی اور عدلیہ پر بھی قدغن لگائی گئی۔ ادھر جے پی نڈا نے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے کے کانگریس کے سیاسی طور پر محرک فیصلے نے جمہوریت کے ستون کو ہلا کر رکھ دیا۔ کیونکہ اس نے پی آر امبیڈکر کے دیے گئے آئین کو پامال کرنے کی کوشش کی۔ اس دور میں جو لوگ آج ہندوستانی جمہوریت کے محافظ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں انہوں نے آئین اقدار کے تحفظ کیلئے اٹھنے والی آواز کو دبانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ جے پی نڈا نے کہا مجھے فخر ہے کہ ہماری پارٹی اس روایت سے وابستہ ہے جس نے ایمرجنسی کی سخت مخالفت کی اور جمہوریت کے تحفظ کیلئے کام کیا۔ دریں اثنا وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ایمرجنسی 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے لگائی تھی، جسے انہوں نے 1977 میں ہٹا کر انتخابات کا مطالبہ کیا، یہ ہندوستانی جمہوریت کا ایک سیاہ باب ہے، جسے بھلایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ اس دور میں آمریت اور طاقت کے غلط استعمال کا بے شرمی سے مظاہرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت سی سیاسی جماعتوں کی جمہوریت سے وابستگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگاتا ہے۔

آر ایس ایس لیڈر کے قتل کا معاملہ

بی ایف آئی کے 17 ملزمین کو مشروط ضمانت

تروانت پورم، 25/جون۔ (ایجنسیز) کیرالہ ہائی کورٹ نے پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) کے 17 ارکان کو مشروط ضمانت دی ہے۔ ان سبھی پر سال 16 اپریل 2022 میں آر ایس ایس کے رہنما سری نواسن کے قتل کا الزام ہے۔ سری نواسن کیرالہ کے پالگھاٹ میں ہوا تھا۔ جسٹس اے کے بے شنکرن ناہیار اور سیام کمار کی بنچ نے بھی خصوصی این آئی اے عدالت کے فیصلے کو بھی صحیح ٹھہرایا۔ دراصل این آئی اے کی خصوصی عدالت نے اس قتل میں ملوث 9 پی ایف آئی ارکان کو راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ سری نواسن قتل کیس میں کل 86 ملزمان نے کیرالہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دی تھی، کیونکہ این آئی اے کی خصوصی عدالت نے اپیل کی سماعت کرتے ہوئے انہیں راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے 26 میں سے 17 کو مشروط ضمانت دے دی۔ عدالت نے کہا ہے کہ ہر کسی کو اپنا موبائل نمبر اور جی پی ایس لوکیشن تفتیشی حکام کے ساتھ شیئر کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ ملزمان کسی بھی حالت میں کیرالہ نہیں چھوڑیں گے۔ ہر ایک کو اپنے پاسپورٹ پولیس افسران کے حوالے کرنے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہر کسی کو اپنا موبائل فون ہر وقت ایکٹیو رکھنا ہوگا۔ ابتدا میں اس معاملے میں کل 51 لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا۔ ان میں سے ایک ملزم کی موت ہوئی اور 7 ملزمان فرار ہونے کی وجہ سے پکڑے نہیں جا سکے۔

بی جے پی کا سری نگر میں احتجاج

سری نگر، 25/جون۔ (ایجنسیز) بی جے پی جموں وکشمیر یونٹ نے منگل کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر کے باہر کانگریس کی طرف سے سال 1975 میں ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے خلاف احتجاج درج کیا۔ احتجاجیوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈس اٹھا رکھے تھے اور وہ کانگریس کے خلاف جم کر نعرہ بازی کر رہے تھے۔ آج ہی کے دن ملک میں جمہوریت کا قتل کیا گیا تھا اور میڈیا، عدلیہ اور ایگزیکٹو پر پابندی لگادی گئی تھی۔ آج انہی اندرا گاندھی نے آج ہی کے دن سال 1975 میں ایمرجنسی نافذ کی تھی اور 21ماہ تک تانا شاہی حکومت چلائی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم آج کانگریس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

لکھی سرائے کی خاتون

نکسلائیٹ رانی دیوی گرفتار

لکھی سرائے، 25 /جون۔ (ایجنسیز) پولیس نے بہار کے لکھی سرائے ضلع کے چتن تھانہ علاقہ سے آج صبح خاتون نکسلائیٹ رانی دیوی عرف رانی کو ڈاکو گرفتار کرلیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پنکج کمار نے یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر کوبرہ باڈا کوہی علاقہ میں چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران خاتون نکسلائیٹ رانی دیوی عرف رانی کو ڈاکو موقع سے گرفتار کیا گیا۔ رانی دیوی ضلع کے چتن تھانہ علاقہ کے گوبرہ باڈا گاؤں کی رہنے والی ہے، رانی دیوی کا شوہر وشنو کو ڈاکو بھی ایک نکسلی ہے، جسے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ رانی کو ڈاکو انکسلائیٹس ارجن کو ڈاکو اور بلیٹوش کو ڈا کی ساتھی رہ چکی ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ رانی دیوی کے خلاف انتہا پسندی کے کئی مقدمات درج ہیں۔

کانگریس کی کٹھ پتلی پارٹیوں کو عوام معاف نہیں کریں گے: یوگی

کانگریس نے کشمیر میں دفعہ 370 نافذ کرایا تھا جو ملک کے اتحاد، سالمیت کیلئے سنگین خطرہ تھا

لکھنؤ، 25/جون۔ (ایجنسیز) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا نام لئے بغیر اسے ہدف تنقید بناتے ہوئے اتر پردیش کے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 50 سال پہلے کانگریس حکومت کے ذریعہ پورے ملک پر تھوپی گئی ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والے آج اقتدار کی لالچ میں اسی کانگریس کی گود میں جا کر بیٹھے گئے ہیں جنہیں ملک کی عوام بھی معاف نہیں کرے گی۔ ایمرجنسی کی 50ویں برسی کے موقع پر یوگی نے منگل کو یہاں میڈیا نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 25 جون 1973 کو اس وقت کی کانگریس حکومت نے ایمرجنسی نافذ کر آئین کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ اس سے پہلے بھی ملک کی آزادی کے بعد کانگریس نے آئین میں زبردستی ترمیم کر کے کشمیر میں دفعہ 370 نافذ کرایا تھا جو ملک کے اتحاد، سالمیت کے لئے سنگین خطرہ بن گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لئے ملک کا جمہوری نظام اور آئین کا مذاق اڑانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ان کے لیڈروں کو جب موقع ملتا ہے تو ملک میں نہیں بلکہ بیرون ملک کی سرزمین پر آئین پر سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں۔ کانگریس کے ایک سینئر لیڈر نے گذشتہ سالوں میں سرے عام پارلیمنٹ میں ایک آرڈیننس کی کاپیاں جلا کر جمہوریت کی توہین کی تھی۔ یوگی نے کہا کہ آئین کی بار بار توہین کرنے والی کانگریس کا آج صرف چہرہ بدلا ہے لیکن کردار وہی ہے۔ وہی اقتدار کے لالچ میں ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والے سیاسی لیڈروں کے ذریعہ کھڑی کی گئی کانگریس کی گود میں جا کر بیٹھ گئے ہیں۔ یہ پورا ملک دیکھ رہا ہے۔ اور عوام اسے معاف کرنے والے نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بنگال اور کیرل سمیت آج جہاں جہاں بھی کانگریس یا اس کے معاون پارٹیوں کی حکومت ہے وہاں کھلے عام جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب کانگریس اور اس کی اتحادی آئین کی دہائی دے کر پارلیمنٹ کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں جو جمہوریت اور آئین کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ملک کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ میں اہم رول نبھایا تھا جو آج تک جھٹکتا پڑ رہا ہے۔

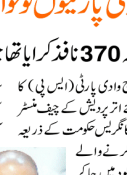

ترنمول کانگریس، ایک بار پھر انڈیا اتحاد سے ناراض!

لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب میں حصہ لینے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کا فیصلہ

کولکتہ 25/جون۔ (ایجنسیز) اسپیکر کے انتخاب کے سوال پر جہاں انڈیا اتحاد اور حکمراں اتحاد این ڈی اے آمنے سامنے ہیں وہیں انڈیا اتحاد کی اہم جماعت ترنمول کانگریس نے اسپیکر کے انتخاب میں حصہ لینے کے فیصلے پر اپنا اختلاف واضح کر دیا ہے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ اس سلسلے میں ترنمول سے کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ ابھیشیک نے پارلیمنٹ کے احاطے میں کہا کہ ہم اپنی کے سریش کو کانگریس کے اسپیکر کے عہدے کے لیے نامزد کیا ہے، اپوزیشن اتحاد کے تمام اراکین سے بات نہیں کی گئی ہے۔ اس حوالے سے ہمارے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ بدقسمتی سے میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ فیصلہ یکطرفہ طور پر لیا گیا ہے۔ تاہم بعد میں ابھیشیک بنرجی کو پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ تاہم اس بحث کے بعد راہول نے ابھیشیک کے بیان پر الگ سے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ ابھیشیک نے بھی کوئی نئی بات نہیں کی۔ تاہم ترنمول ذرائع کے مطابق پارٹی اس معاملے میں ناراض ہے اور ممتا بنرجی سے بات کی جائے گی۔ ترنمول کانگریس انڈیا اتحاد کی میٹنگ جو آج شام ہو رہی ہے بھی دوری بنائے گی۔ لوک سبھا اسپیکر کی نامزدگی کو لے کر دونوں میں این ڈی اے بمقابلہ انڈیا لڑائی شروع ہو گئی۔ ایک طرف این ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ کانگریس کیساتھ اپوزیشن اتحاد انڈیا لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب پر غیر ضروری سیاست کر رہا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے کہا کہ وہ حکمراں این ڈی اے کے اسپیکر کے لیے نامزد میدوار کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ صرف اتنی شرط باقی ہوگی۔ لوک سبھا میں روایتی طریقہ یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب اپوزیشن کیمپ سے کیا جائے۔ بصورت دیگر اپوزیشن اتحاد انڈیا اتحاد کی حمایت کرے گا۔ ابھی تک انڈیا کے کسی پارٹنر نے راہول کے بیان پر اعتراض نہیں کیا ہے۔ کانگریس نے این ڈی اے اسپیکر کے امیدوار اوم برلا کے خلاف کانگریس ایم پی کے سریش کو اپنا امیدوار بنانے کا اعلان کیا ہے۔

سرحد پر ڈرون کیساتھ ہیروئن برآمد

چانڈھر، 25 /جون۔ (ایجنسیز) بارڈر سیکورٹی فورس اور پنجاب پولیس نے فاضلکا سرحد پر ایک پاکستانی ڈرون کو ہٹا کر دیا اور ڈرون کو ہیروئن کے پیکٹ سمیت برآمد کر لیا گیا۔ بی ایس ایف ڈیوٹی پر مامور بی ایس ایف کے چوکس اہلکاروں نے فاضلکا ضلع کے سرحدی علاقے میں ڈرون کی نقل و حرکت دیکھی۔ فوری جواب میں فوجیوں نے ڈرون کو ناکارہ بنانے کے لیے اس پر فائرنگ کی اور پنجاب پولیس کے تعاون سے ممکنہ گرنے والے علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کیا گیا۔ رات 8:42 بجے کے قریب سرچ آپریشن کے دوران فوجیوں نے ضلع فاضلکا کے گاؤں بی ایس والا یہاں سے ملحقہ علاقے سے ایک ڈرون کیساتھ ایک پیکٹ میں مشتبہ ہیروئن کو کامیابی کیساتھ برآمد کر لیا۔ منشیات کو پیلے چپکنے والی ٹیپ میں لپیٹا گیا تھا اور پیکٹ کو دھات کی انگوٹھی کے ساتھ ڈرون سے چپکا ہوا پایا گیا تھا۔

رام مندر کی چھت سے پانی ٹپکنے لگا۔ پوجا بند کر دینے پجاریوں کا انتباہ

ایودھیا، 25/جون۔ (ایجنسیز) اپنے افتتاح کے صرف 5 ماہ کے اندر ہی ایودھیا میں رام مندر کی چھت ٹپکنے لگی ہے۔ مندر کے پجاری اچاریہ ستیندر داس نے عہدیداروں سے اس سلسلہ میں فوری توجہ دینے کی خواہش کی ہے۔ ہیر کو اتر پردیش میں زبردست بارش ہوئی جس کے ساتھ ہی مندر کے اصل حصہ کی چھت سے پانی ٹپکنے لگا۔ اس مندر کو 1800 کروڑ روپے کے خرچ سے تعمیر کیا گیا ہے جس کا افتتاح 22 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ مندر ابھی زیر تعمیر ہے۔ داس نے بتایا کہ چھت سے اس مقام پر پانی گر رہا ہے جہاں پجاری مورتیوں کے روبرو بیٹھ کر پوجا کرتے ہیں۔ داس نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ انتہائی تیرانی کی بات ہے کہ ملک بھر کے انجینئرس نے اس مندر کی تعمیر میں حصہ لیا لیکن کسی نے اس کا خیال نہیں کیا کہ بارش ہوگی تو مندر کا پانی کہاں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک عالمی شہرت یافتہ مندر کی چھت سے پانی کیوں ٹپک رہا ہے، یہ تیرانی کی بات ہے۔ انہوں نے مندر کی تعمیر میں تغیرانی الزام واہی اور خامیوں کو الزام عائد کیا اور کہا کہ موسم برسات میں مندر سے پانی کی نکاسی کے بارے میں کچھ نہیں سوچا گیا ہم رام مندر کی تعمیری کمیٹی کے صدر نشین نرپیندر امشرا نے کہا کہ ابھی مندر کا کام جاری ہے۔ چھت کو پوری طریقہ سے بند نہیں کیا گیا ہے اس لئے یہ پانی گر رہا ہے۔ ایودھیا میں مندر کو جانے کے لئے جو نئی سڑکیں بنائی گئی ہیں وہ بھی معمولی بارش کے بعد ریآب آ گئی ہیں۔ اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی نے رام مندر کی تعمیر کے ذریعہ صرف اپنی جیبیں بھری ہیں۔

وزارت دفاع اور اسپیس پکسل کے

درمیان چھوٹے سیٹلائٹ کی تیاری کا معاہدہ

نئی دہلی، 25/جون۔ (ایجنسیز) وزارت دفاع نے ایک بڑی پہل کرتے ہوئے دفاعی شعبے میں نو ویشن اسکیم فار ایکسلینس (آئی ڈی ای ایکس) کے تحت آج اسپیس پکسل یکٹنا لوجیز کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ یہ معاہدہ آئی ڈی ای ایکس کو ایک چھوٹے سیٹلائٹ کے ڈیزائن اور ڈویلپمنٹ کے لیے دیا گیا ہے جو الیکٹرو آپٹیکل، انفرا ریڈ، مصنوعی ریڈار اور 150 گگا گرام وزنی ہائپر اسپیکٹرل پے لوڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے کا تبادلہ انورگ ہائپالی، ایڈیشنل سکریٹری (دفاعی پیداوار) اور چیف ایگزیکٹو آفیسر، ویشن انوویشن آرگنائزیشن (ڈی آئی او) اور ادیس احمد مندم الدوری، بانی اور سی ای او، اسپیس پکسل ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان سکریٹری دفاع گورو دھرا راستو اور کی موجودگی میں کیا گیا۔

مضبوط بجٹ کی امید میں حصص بازار تیزی بلندی پر

ممبئی، 25/جون۔ (ایجنسیز) عالمی منڈی کے ملے جلے رجحان کے درمیان نئی حکومت کی طرف سے موجودہ مالی سال کے لیے متقاضی سطح پر جو بجٹ پیش کیا گیا ہے اس سے سات کروڑ میں سرمایہ کاروں کی تمام توقعات پوری ہونے کی امید ہے جن میں مالیاتی خدمات، آئی ٹی، بینکنگ اور ایف ایم سی جی